سلسلہ عالیہ چشتیہ

مناقبُ المحبُوبین

تذکرہ حضرت قبلہ عالم خواجہ نور محمدؐ مہارویؒ حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسویؒ

تالیفِ لطیف

حاجی نجم الدین سلیمانیؒ

حسبِ ارشاد

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ -

مکمل اردو ترجمہ

پروفیسر افتخار احمد چشتی

چشتیہ اکیڈمی
فیصل آباد - پاکستان

ناشر	———	چشتیہ اکادمی فیصل آباد
طابع	———	حسن شبیر پرنٹرز - لاہور
طباعت	———	آفسٹ، سفید کاغذ - مجلّد
ضخامت	———	۷۲۰ صفحات ۲۳×۳۶/۱۶
تعداد	———	۵۰۰ (پانچسو)
قیمت	———	۱۲۰ روپے (ایک سو بیس روپے)
سال اشاعت	———	سنہ ۱۴۰۸ھ (سنہ ۱۹۸۷ء)

یکے از مطبوعاتِ چشتیہ اکادمی

ناشر
میاں ھارون احمد چشتی

مینجر: مکتبہ الفوائد۔ فرحت منزل چنیوٹ بازار فیصل آباد (پاکستان)

ٹیلی فون:- ۲۸۸۵۵

کی فضیلت کے بارہ میں ابوالوفا کے جواب میں فرمائی۔ مطلب یہ تھا کہ جو اہل اللہ کو دیکھتا ہے اور فقط اُن کی زیارت کرتا ہے حق تعالیٰ اُسے اعلےٰ مرتبہ عطا کرتا ہے۔ اور اپنے مقبول و مغفور بندوں میں سے بنا لیتا ہے۔ چنانچہ حکایت ہے کہ ایک دفعہ ایک بادشاہ فوت ہو گیا۔ جب اسے خواب میں دیکھا کہ بہشت میں اعلےٰ درجہ پر بیٹھا ہے تو پوچھا کہ تجھے یہ مرتبہ کیسے ملا۔ کہا کہ جب میرا نامۂ اعمال دیکھا گناہ کے سوا اور کوئی چیز نہ تھی مگر وہاں لکھا تھا کہ ایک دن یہ حاجی شریف زندنیؒ کی زیارت کے لئے گیا تھا۔ حق تعالےٰ نے فرمایا کہ اسے اُس ولی کے طفیل بخش دیا۔ ؎

شنیدم کہ در روز امید و بیم
بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

حکایت ہے کہ ایک دفعہ ایک چور کو پھانسی دی گئی۔ ایک شخص نے اُسے خواب میں دیکھا کہ بہشت میں بیٹھا ہے پوچھا تجھے یہ مرتبہ کیسے ملا۔ کہنے لگا جب مجھے پھانسی پہ لے گئے تو اس وقت خواجہ حبیب عجمیؒ راستہ میں جا رہے تھے میری نظر اُن کے چہرۂ مبارک پر پڑی حق تعالےٰ نے اُس کے طفیل مجھے بخش دیا۔

؎ مسکیں حسن مے گویدت اے وقت عشاق تو خوش
گر من از ایشاں نیستم در کارِ ایشاں کن مرا۔

مجلسِ ہفتم:۔ ایک دن یہ کاتب الحروف کتاب عشرہ کاملہ کا سبق لے رہا تھا۔ جو حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادیؒ کی تصنیف ہے اس کتاب سے ظہر کے وقت سبق لے رہا تھا۔ دسویں دن دوران سبق عمل بہونگم کا ذکر آیا کہ یہ نشست دراصل جوگ کی نشست ہے اور اِسی کا نام پدم ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ دائیں پاؤں کو بائیں پنڈلی پر رکھو اور بائیں پاؤں کو دائیں پنڈلی پر رکھو اور ہاتھ کی دونوں ہتھیلیوں کو اندر کی طرف سے اپنے دونوں پاؤں کی ہتھیلیوں پر رکھو پھر سانس کو ہوا میں کھینچ کر پیٹ میں بھر کر